سوال

ں کتا گر پا 37 ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کنویں میں بہت سا پانی ہے اور اس میں ایک کتے کا بچہ گر پڑا اور زندہ نکال لیا گیا۔ اب دریافت طلب یہ بات ہے کہ پانی کنویں کا ناپاک ہے یا پاک؟ بعض جہلا کہتے ہیں کہ جب تک کل پانی نہ نکالا جائے، تب تک پاک نہیں ہوسکتا۔ آیا وہ لوگ ٹھیک کہتے ہیں یا غلط؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نۃ'' (۱/۱۴۷ مصری) میں ہے:

) وصلى الله عليه (في قراع الماء قلتين لم يحمل الخبث) [1] عشر والماء الجاري، وليس في كل ذلك حديث عن النبي صلى الله عليه وسلم البتة، وأما الآثار المنقولة عن الصحابة والتابعين كأثر ابن الزبير في الزنجي، وعلي رضي الله عنه في الفأرة، والنخعي والشعبي في نحو السنور، فليست مما يشهد لها المحدثون بالصحة، ولا مما اتفق عليه جمهوراً

[نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: جب پانی دو قلے ہو تو وہ گندگی نہیں اٹھاتا۔ آبِ کثیر اور آبِ قلیل کے درمیان قلتین کو ایک ضروری امر کی وجہ سے حد فاصل ٹھہرایا ہے، کسی زبردستی یا اٹکل کے سبب یہ حد بندی نہیں کی اور تمام مقادیر شرعیہ کا یہی حال ہے کہ کسی کے اندر بھی زبردستی اور اٹکل کا

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 98

محدث فتویٰ

---

[1] حجۃا البالغۃ (ص: ۳۸۸۔۳۹۱

---

[2] سنن أبي داود، رقم الحدیث (۶۳) سنن الترمذي، رقم الحدیث (۶۷) سنن النسائی، رقم الحدیث (۵۲) نیز دیکھیں: إرواء الغلیل (۱/ ۶۰)